اس برس ہم عاشوراء کیسے معلوم کریں؟

[Urdu–اُردو– الأُردية]

فتوی: شیخ محمد بن صالح المنجد۔ حفظہ اللہ۔

ترجمہ: اسلام سوال وجواب سائٹ

مراجعہ وتنسیق: عزیز الرّحمن ضیاء اللہ سنابلی

كيف نعرف عاشوراء هذه السنة؟

فتوى: الشيخ محمد بن صالح المنجد-حفظه الله-

ترجمة: موقع الإسلام سؤال وجواب

مراجعة وتنسيق:عزيز الرحمن ضياء الله السنابلي

10263 : اس برس ہم عاشوراء کیسے معلوم کریں؟

سوال: اس برس ہم عاشوراء کا روزہ کیسے رکھیں؟ ہمیں ابھی تک یہ علم نہیں کہ مہینہ کب شروع ہوا اور کیا ذوالحجہ انتیس کا تھا یا تیس یوم کا، تو ہم عاشوارء کی کیسے تحدید کریں اور روزہ رکھیں؟

بتاریخ 2011-12-03 کو نشر کیا گیا

جواب:

الحمدللہ :

اگر ہمیں یہ نہ پتہ چلے کہ ذوالحجہ تام (یعنی۔۳۰۔دن) کا تھا یا کہ ناقص (یعنی۔۲۹۔دن) کا تھا اور نہ ہی ہمیں اس کے متعلق کوئی بتائے کہ محرم کب شروع ہوا تو اصل کے مطابق چلیں گے یعنی مہینے کو تیس دن مکمل کرینگے۔ ذوالحجہ کے تیس دن کا اعتبار کیا جائے گا اور اسی بنا پر ہم عاشوراء کو شمار کرینگے۔

اور اگر مسلمان یہ احتیاط چاہتا ہے کہ عاشوراء کا روزہ قطعی طور پر صحیح ہو تو وہ دودن کا مسلسل روزہ رکھے۔ اسے چاہئے کہ وہ شمار کرے کہ، اگر ذوالحجہ انیتس یوم کا ہو تو عاشوراء کب ہو گا اور اگر ذوالحجہ تیس کا ہو تو پھر عاشوراء کب ہو گا تو ان دونوں دنوں میں وہ روزے رکھ

لے تو اس طرح وہ عاشوراء کو یقینی اور قطعی طور پر پالے گا۔

تو اس حالت میں یا تو اس نے نو اور دس محرم کا روزہ رکھا یا پھر دس اور گیارہ کا تو دونوں ہی ٹھیک ہیں اور اگر وہ نو محرم کا روزہ رکھنے میں بھی احتیاط چاہتا ہے تو ہم اسے یہ کہیں گے کہ دو دن وہ جن کا ذکر اوپر کیا گیا ہے اور ایک دن اس سے پہلے روزہ رکھ لے اس طرح اس نے نو، دس اور گیارہ محرم کا روزہ یا پھر آٹھ ، نو اور دس کا روزہ رکھا ۔ان دونوں حالتوں میں تاکیدی طور پر نو اور دس محرم کا روزہ رکھا جائے گا۔

اور اگر کوئی یہ کہے کہ میں اپنے خاص مسائل ، کام کاج اور ذاتی (مصروفیات) کی بناپر صرف ایک روزہ ہی رکھ سکتاہوں ،توکونسادن افضل جس میں روزہ رکھوں تو ہم اسے یہ کہیں گے :

ذوالحجہ کو تیس یوم مکمل کریں پھر اس کے بعد دس دن شمار کر کے روزہ رکھ لو۔

یہ مضمون میں نے اپنے شیخ اور استاد علامہ عبد العزیز بن باز رحمہ اللہ تعالیٰ سے جب اس کے متعلق پوچھا گیاتو سنا۔

اور اگر کسی ثقہ مسلمان کی طرف سے ہمیں محرم کا چاند دیکھ کر تعیین کرنے کی خبر ملے تو ہم اس پر عمل

کریں گے اور محرم میں روزہ رکھنا عمومی طور پر سنت ہے جیسا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(أَفْضَلُ الصِّيَامِ بَعْدَ رَمَضَانَ شَهْرُ اللهِ الْمُحَرَّمُ) رواه مسلم (١١٦٣)

"رمضان کے بعد سب سے افضل روزے اللہ تعالیٰ کے مہینہ محرم کے روزے ہیں"۔(صحیح مسلم حدیث نمبر :١١٦٣)

واللہ اعلم .

شیخ محمد صالح المنجد

(azeez90@gmail.com:طالبِ دُعا)